نورافشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ | قیمت سالیانہ معہ محصول ۴

نمبر ۴۶ جلد ۶ | لودیانہ ۱۴ نومبر ۱۸۷۸ع | قیمت فی پرچہ ۲ پائی

غزل

من تصنیف مسٹر جیمس امریل متخلص گل از رورکی

مرغِ دل باغِ جہاں میں دل لگانا ہے عبث۔
ہے خزاں آخر بنانا آشیانا ہے عبث

بے ثباتی اُسکی کُل عالم میں تو مشہور ہے۔
دام میں دانستہ پھر اسکے پھنسانا ہے عبث

کیا خطا صیاد کی جب خود کوئی گر پھنسے۔
پھنس کے پھر کنجِ قفس میں بڑبڑانا ہے عبث

چند روزہ ہے دلا اس باغ کی جو ہے بہار۔
بیٹھ کر شاخِ شجر پر چہچہانا ہے عبث

ہے اگر دانا بچا رہ دام کے دانے سے دیکھ۔
خارِ حسرت دل پہ اپنے مفت کھانا ہے عبث

عندلیبیں اُڑ گئیں جو چھوڑ اس گلزار کو
اُن کے جانے پر فغاں و غل مچانا ہے عبث

باغباں جبکہ مسیحا ہے گُل گلزار کا۔
پھر تجھے خوفِ خزاں گُل دل پہ لانا ہے عبث

دیگر

کیا ہی دلکش ہے مسیحا کی جلالی صورت
دیکھی عالم میں کہیں ایسی نہ عالی صورت

آنکھ لگتی نہیں اکدم بھی جو بھولے اُسے
یاد آجاتی ہے جس دم وہ نرالی صورت

حسن یوسف کو کرے پھر نہ ولا یاد کوئی
دیکھے اکبار جو عیسیٰ کی ہلالی صورت

ہے بشر کیا کہ ملک ہیں ثناخواں اُسکے
ہو خدا جسنے بشر کیسی بنالی صورت

ہوں فدا میں تو مسیحا پہ وہ جانے گل
جسنے ملنے کی میری حق سے نکالی صورت

کوئی شریعت کے کاموں سے خدا کے حضور راستباز نہو ویگا کیونکہ شریعت کے وسیلہ صرف گناہ کی پہچان ہے۔ اور خدا کے فضل سے ہم مفت راستباز گنے جاتے ہیں اس مخلصی کے سبب جو یسوع مسیح سے ہے۔

نورافشاں

طہران

طہران جو کہ دار السلطنت ملک ایران کا ہے ایک ریگ زار میں قریب ۷۰ میل بحیرہ کسپین کے واقع ہے۔ ذکر ہے کہ یہہ شہر شاہ حال کے خاندان کے زمانہ سے پیشتر ایک قصبہ تھا رفتہ رفتہ اُسکی آبادی کو ترقی ہوتی گئی یہاں تک کہ وہ قصبہ ایک بڑا اور مشہور شہر بن گیا۔ کچھ عرصہ سے ہر صورت میں اسکو بڑی ترقی ہو گئی ہے۔ زمانہ سلف میں اُسکے گلی کوچے بڑے تنگ اور بے فرش اور ناہموار اور نہایت غلیظ تھے اب اُسکی حالت میں بڑی تبدیلی واقع ہوئی ہے اور کہنہ دیواریں اور عمارتیں بالکل منہدم کرائی گئی ہیں۔ اور گلی کوچے فراخ اور عمدہ ہموار بنائے گئے ہیں۔ اور ہر جگہ نہر

میں فرش لگایا گیا ہے اور فصیل معہ دروازوں کے تیار ہوئی ہے۔ اب اس شہر کے چار دروازے بڑے خوبصورت بنے ہیں اور فصیل کی بڑی موٹائی رکھی گئی ہے۔ شہر کے باہر بڑے فضادار باغ لگائے گئے ہیں جنکی سیر ہر خاص و عام کر سکتا ہے۔ اور اس دارالسلطنت کے بازار بڑے کشادہ اور رونقدار ہیں جنمیں ہر ایک جنس کی خرید و فروخت ہوتی ہے اور تمام ایران میں کسی جگہ ایسے عمدہ بازار موجود نہیں ہیں۔ اور جو قصبات و دیہات شہر طہران کے مغرب کی جانب آباد ہیں وے نہایت ہی آباد اور زرخیز ہیں۔ اور اسکے مشرق میں کوہ البورز جسکی اونچائی بہت بڑی ہے +

چند برس کا عرصہ گذرا کہ اسکی مردم شماری ہوئی تھی جس سے معلوم ہوا کہ خاص شہر طہران کی آبادی جو فصیل کے اندر واقع ہے قریباً ۸۰۰۰۰ ہے مگر شہر کے اصلی باشندے بیان کرتے ہیں کہ اس شہر کی آبادی تخمیناً دو لاکھ آدمیوں کی ہے۔ اغلب ہے کہ اس شہر کی آبادی تقریباً ایک لاکھ تیس ہزار کی ہوگی۔ انمیں سب سے زیادہ مسلمان پائے جاتے ہیں۔ اور تھوڑے یہودی اور کچھ عیسائی آرمینہ کے فرقہ میں سے ہیں اور قریب ایکسو کے اہل امریکہ و یورپین ہیں۔ یہاں پر عرصہ دو برس سے امریکن مشن جاری ہوا ہے اور اگرچہ یہہ بہت ہی کم عرصہ ہے مگر اس میں بھی مشن نے ترقی حاصل کی ہے یہاں تک کہ فرقہ آرمینہ اور اہل اسلام میں سے بیس آدمیوں نے مسیح پر ایمان لا کر اصطباغ پایا ہے۔ اگرچہ شاہ ایران کی طرف سے یہہ قانون جاری ہے کہ اگر کوئی مسلمان اپنا دین چھوڑ کر عیسائی دین کو قبول کریگا تو وہ جان سے مارا جائیگا مگر تاحال وے مسلمان جو اب امریکن مشن کے وسیلہ سے عیسائی ہوئے ہیں بالکل ستائے نہیں گئے +

تھوڑے دن ہوئے کہ وہاں پر ایک روز اسی مشن کیطرف سے عشائے ربانی ہوئی تھی اسمیں تین اور مسلمانوں نے مسیح پر ایمان لانے اور اصطباغ پانے کی درخواست کی۔ ابتک اس مشن کیواسطے کوئی عمدہ جگہ میسر نہیں آئی تھی اور یوں ہی ایسے ویسے مکانات میں رہتے تھے مگر اب امید کیجاتی ہے کہ ایک اچھی جگہ گرجا گھر اور مشن اسکولوں کے لئے ملجائیگی +

ہمکو شہر طہران کی حالت موجودہ دیکھکر یقین ہوتا ہے کہ سلطنت ایران میں بہت جلد مسیح کی جلالی بادشاہت کی ترقی ہوگی کیونکہ جس حالت میں وہاں کے باشندے اپنی جان کے خطرہ کو چھوڑ کر مسیح پر ایمان لائے اور لاتے ہیں تو امید ہے کہ سچے اور حقیقی دین کی روشنی سے وہ سلطنت منور ہوگی +

نمایش گاہ پیرس

— ہم نے اس نمایش گاہ کی کیفیت بیان کی کہ کس کس طرح سے یہہ کھولی گئی اور اسکے کھلنے سے کیا کیا مفاد ہوئے پہلے ہدیہ ناظرین کی تھی۔ اب وہ نمایش گاہ برخاست ہونے کو ہے۔ کیونکہ انعامات تقسیم ہو چکے۔ اس نمایش گاہ میں لاکھوں آدمی دنیا کے اکثر ممالک سے واسطے دیکھنے کے گئے تھے اب وے بھی دنیا کی اشیا کا ملاحظہ کر کے بہت خوش ہوئے اور اپنے اپنے گھروں کو واپس جانے لگے ہیں ہمنے پہلے ذکر کیا تھا کہ بائبل سوسائیٹیوں خاصکر برٹش فارن سوسائیٹی نے کہ بائبل اور اس کے حصص کے پھیلانے میں ایک بڑی عمدہ تجویز کی تھی اب معلوم ہوا کہ اس تجویز سے قریب دس لاکھ بائبل کے حصے ۲۲ زبانوں میں چھپے ہوئے تقسیم کئے گئے +

ہمکو یقین ہے کہ اسقدر خدا کے کلام کی تخم ریزی سے ایک عمدہ اور اچھی فصل تیار ہوگی کیونکہ خدا نے صاف وعدہ کیا ہے کہ جسطرح آسمان سے بارش ہوتی اور برف پڑتا ہے اور پھر وے وہاں نہیں جاتے بلکہ زمین کو بھگوتے ہیں اور اسکی شادابی اور روئیدگی کے باعث ہوتے تا بونے والے کو بیج اور کھانے والے کو روٹی دیوے ویسا ہی میرا کلام جو میرے منہہ سے نکلتا ہے ہوگا وہ مجھہ پاس بے انجام نہ پھریگا بلکہ جو کچھہ میری خواہش ہوگی وہ اسے پورا کریگا اور اس کام میں جسکے لئے میں نے اسے بھیجا برومند ہوگا۔ یسعیاہ ۵۵ باب ۱۰ و ۱۱

صفائی حساب

سال حال کے ختم ہونے میں اب صرف ڈیڑھ ماہ باقی رہتا ہے اس لئے یہاں صفائی حساب درپیش ہے چنانچہ ان صاحبوں کی خدمت میں التماس کیجاتی ہے کہ جنہوں نے قیمت اخبار نور افشاں سال حال کی عنایت نہیں کی وے براہ مہربانی جلد توجہ فرما کر قیمت مذکور بھیجیں اور بار بار کے تقاضے کا ہمکو عادی نہ بنائیں کیونکہ اس کی قیمت ایسی بھاری نہیں ہے کہ جس کے روانہ کرنے میں بہت کچھہ تردد کرنا پڑے گا +

بقیہ توریت و انجیل کی پیشینگوئیوں کی پوری موافقت اور دنیا کی شروع سے مسیح کی قربانی نجات کا اکیلا وسیلہ ہی

انجیل کی ایک اور وحی وہ ہی جو حنّہ نام کہن سالہ نبیّہ نے ہیکل میں مسیح کی والدہ کو پہنچائی۔ چنانچہ لوقا کے باب دو کی آیت ۳۶ میں لکھا ہی کہ (آشر کے گھرانے سے حنّہ نام فانوئیل کی بیٹی ایک نبیّہ تھی وہ بہت عمر رسیدہ تھی اور اپنے کنوارے پن سے سات برس ایک شوہر کے ساتھ گذران کے گئی۔ اور قریب چوراسی برس کی بیوہ تھی جو ہیکل سے جدا نہوئی اور روزہ رکھتی اور دعا مانگتی رات دن بندگی کرتی رہی۔ اور اُس نے اسی گھڑی آکر خداوند کا شکر کیا اور اُن سب سے جو یروشلم میں چھٹکارے کے منتظر تھے اُس کے حق میں باتیں کیں جنہنے جو بات خدا کی وحی سے کہی سو نہیں لکھی گئی مگر اس جملہ سے کہ (اُن سب سے جو یروشلم میں چھٹکارے کے منتظر تھے اُس کے حقمیں باتیں کیں) صاف صاف سمجھا جاتا ہی۔ چنانچہ یہ الفاظ کہ چھٹکارے کے منتظر تھے ضرور مسیح کی اُلوہیت اور کفارہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ ان ضروری امروں کے سوا جیسا کہ اس رسالہ کے چوتھے باب میں بیان ہوا انسان کی نجات ممکن نہ تھی +

انجیل کی ایک اور وحی یحیٰی کے وسیلہ سے ہی جس کے باب میں مسیح نے آپ کہا کہ جتنے آدمی عورتوں سے پیدا ہوئے اُن میں سے کوئی نبی یحیٰی سے بڑھکر نہیں ہی۔ یہہ وحی اُس وقت کہ مسیح نے یردن ندی میں اصطباغ لیا اُسکی مسیحائی مشہور کرنے کے لئے نازل ہوئی۔ چنانچہ یوحنا کے باب پہلے کی آیت ۳۲ میں لکھا ہی کہ (اور یحیٰی نے یہہ کہکے گواہی دی کہ میں نے روح کو کبوتر کی مانند آسمان سے اُترتے دیکھا اور وہ اُسپر ٹھہری۔ اور میں اُسے نہ جانتا تھا پر جسنے مجھے پانی سے بپتسما دینے کو بھیجا اُسنے مجھے کہا جسپر تو روح کو اُترتے اور ٹھہرتے دیکھے وہی ہی جو روح القدس سے بپتسما دیتا ہی۔ سو میں نے دیکھا اور گواہی دی کہ یہی خدا کا بیٹا ہی) اس الٰہی گواہی میں یحیٰی اُس نشان کو بتلاتا ہی جو خدا کی طرف سے مقرر ہوا تھا جس کے دیکھنے سے وہ مسیح کو پہچان سکے۔ پس جب اوپر کے اظہار میں اقرار کرتا ہی کہ میں نے روح کو کبوتر کی مانند آسمان سے اُترتے دیکھا اور وہ اُسپر ٹھہری تو اس سے ظاہر ہی کہ جو پیشینگوئی ہم نے آگے کتاب اشعیا کے باب ۱۱ سے حوالہ دی تھی کہ (خداوند کی روح اُسپر ٹھہریگی) سو پوری ہو گئی تھی اس نشان سے یحیٰی پورے یقین کے ساتھ مشتہر کر سکا کہ یسوع نہ صرف خدا کا بیٹا ہی بلکہ خدا کا برّہ جو دنیا کے گناہوں کو اُٹھا لیجاتا ہی +

انجیل کی دوسری وحیاں اُس بلند آواز کے ذریعہ پہنچیں جسنے آسمان سے چاروں طرف کے کھڑے لوگوں کے کانوں میں پڑکر مسیح کی اُلوہیت کی بابت گواہی دی۔ اس مقدمہ میں تین جُدے جُدے اظہار موجود ہیں اور وے متی کے باب ۳ کی آیت ۱۷، اور لوقا کے باب ۹ کی آیت ۳۵ اور یوحنا کے باب ۱۲ کی آیت ۳۰ میں پائے جاتے ہیں۔ پہلا اظہار یہہ ہی کہ جب مسیح نے یردن ندی میں بپتسما لیا تھا تو آسمان سے یہہ آواز آئی کہ (یہہ میرا پیارا بیٹا ہی جس سے میں بہت راضی ہوں) دوسرا یہہ ہی کہ جب وہ پہاڑ پر اپنے تین* حواریوں کے سامھنے صورت بدلکر سورج کی مانند چمکتا تھا تب بادل سے یہہ آواز آئی کہ (یہہ میرا پیارا بیٹا ہی اسکی سنو) تیسرا یہہ ہی کہ جب صلیب دیئے جانیکے وقت نزدیک ہونیکے سبب مسیح نے نہایت فکرمند ہوکر بڑی دلسوزی کے ساتھ دعا مانگ کر کہا کہ (اے باپ اپنے نام کو بزرگی دے) تب ایک آواز آسمان سے یوں کہتی آئی کہ (میں نے آگے ہی سے اسکو بزرگی دی ہی بلکہ پھر دونگا) +

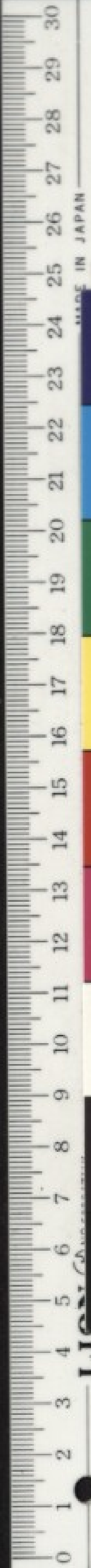
انجیل کی اور وحیاں اُس الٰہی ذات کے وسیلہ ملیں جو آپ تمام پیشینگوئیوں کا مظہر اور مصداق تھا یعنے مسیح۔ مگر اُس کے اظہار بیشمار ہیں اس لئے ہم اسجگہہ صرف چار مقاموں کے ذکر پر اکتفا کرینگے۔ اُن میں سے پہلا مقام یوحنا کے باب ۱۰ کی آیت ۳۰ میں ہی کہ (میں اور باپ ایک ہیں) دوسرا یوحنا کے باب ۳ کی آیت ۱۶ میں ہی کہ (خدا نے دنیا کو ایسا پیار کیا کہ اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُسپر ایمان لاوے ہلاک نہووے بلکہ ہمیشہ کی زندگی پاوے) تیسرا یوحنا کے باب ۱۴ کی آیت ۶ میں ہی کہ (یسوع نے اُسے کہا کہ راہ اور سچائی اور زندگی میں ہوں کوئی شخص بغیر میرے وسیلہ کے باپ کے پاس نہیں آ سکتا) چوتھا متی کے باب ۲۶ کی آیت ۶۳ میں ہی کہ (تب سردار کاہن اُسے کہنے لگا میں تجھے زندہ خدا کی قسم دیتا ہوں کہ ہمیں کہدے کہ تو مسیح خدا کا بیٹا ہی۔ یسوع نے اُسے کہا کہ تو ہی نے کہا ہی پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ ابکے بعد تم انسان کے بیٹے کو قادر مطلق کے دہنے ہاتھ بیٹھے اور آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھوگے) یہہ اقرار مسیح کے جسنے اپنے کلام کے زور سے شیطانوں کو بھگایا اور عناصر کے جذبے کو دبایا اور بیماروں کو چنگا کیا بلکہ مردوں کو جلایا اُن پیشینگوئیوں کو بہت درستی کے ساتھ تقویت دیتے ہیں جو توریت کے نبیوں نے اُسکے حقمیں کہیں

* پطرس و یوحنا و یعقوب +

مراسلات

بقیہ خدا کی وحدانیت میں پاک تثلیث

نبیوں نے نبوت کی کہ آنیوالا نجات دہندہ انسان اور خدا ہوگا جب مسیح خود دنیا میں آیا اُسنے دعویٰ کیا کہ میں خدا کا بیٹا ہوں اور اُس کے شاگردوں اور رسولوں نے بیان کیا کہ وہ خدا ہے مسیح کی الوہیت کے بیان کے بعد مناسب ہے کہ میں تمہارے سامنے روح القدس کی الوہیت کا ثبوت پیش کروں جو تیسرا اقنوم الٰہی ذات کا ہے اس حصہ پر ضرور نہیں کہ میں بہت کچھ لکھوں کیونکہ جب الوہیت اور شخصیت دوسرے اقنوم کی ثابت ہوگئی تو تیسرے اقنوم کی بابت اس خصوصیت کا اقرار کرنا کچھ دشوار نہیں پیشتر صلیب پر دکھ اُٹھانے کے مسیح نے اپنے شاگردوں کے ساتھ گفتگو کی اس گفتگو کا بیان یوحنا کی انجیل کے ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ باب میں ہے اُس بیان سے صاف معلوم دیتا ہے کہ روح القدس باپ اور بیٹے سے ایک جدا اقنوم ہے مسیح فرماتا ہے میں اپنے باپ سے درخواست کرونگا اور وہ تمہیں دوسرا تسلی دینے والا بخشیگا کہ ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے یعنے روح حق (یوحنا کی انجیل کے ۱۴ باب کی ۱۶ و ۱۷) یعنے یہہ باتیں تمہارے ساتھ ہوتے ہوئے تمسے کہیں لیکن وہ تسلی دینیوالا جو روح القدس ہے جسے باپ میرے نام سے بھیجیگا وہی تمہیں سب چیزیں سکھلاویگا اور سب باتیں جو کچھ کہ میں نے تمہیں کہیں ہیں تمہیں یاد دلاویگا (۲۵ و ۲۶) پھر دیکھو پندرھواں باب اور چھبیس آیت کو پڑھو جبکہ وہ تسلی دینے والا جسے میں تمہارے لئے باپ کیطرف سے بھیجونگا یعنے روح حق جو باپ سے نکلتی ہے آوے تو وہ میرے لئے گواہی دیگی اور ایک مقام پر ملاحظہ کرو ۱۶ باب کی ۷ و ۱۳ و ۱۴ آیتیں تمہارے لئے میرا جانا ہی فائدہ ہے کیونکہ اگر میں نجاؤں تو تسلی دینے والا تم پاس نہ آویگا پر اگر میں جاؤں تو میں اُسے تم پاس بھیجدونگا جب وہ آوے تو وہ تمکو ساری سچائی کی راہ بتاویگی اس لئے کہ وہ اپنی نہ کہیگی لیکن جو کچھ وہ سنیگی سو کہیگی اور تمہیں آیندہ کی خبریں دیگی وہ میری بزرگی کریگی ان اقتباسوں سے صاف ظاہر ہے کہ خدا کی روح ایک اقنوم ہے باپ اور بیٹے سے جدا کیونکہ ہم یہاں پڑھتے ہیں کہ روح باپ اور بیٹے سے بھیجی ہوئی ہے وہ دنیا میں آتی ہے باپ سے نکلتی ہے وہ رہتی ہے سکھلاتی ہے گواہی دیتی ہے رہنمائی کرتی ہے یہہ سارے کام حقیقی ہستی کی نسبت وارد ہو سکتے ہیں نہ صرف کسی صفت کی بابت جو الٰہی ذات میں ہو کیونکہ ان دیکھی الٰہی روح ہمارے اوپر اثر کرتی ہے ہم نہیں بیان کر سکتے ہیں جیسا ہم نہیں بیان کر سکتے ہیں کہ کسطرح ایک انسانی روح دوسری انسانی روح پر اثر کر سکتی ہے فلسفہ کے قاعدہ سے ہم آواز کی ترکیب کو بیان کر سکتے ہیں ہم بیان کر سکتے ہیں کہ کسطرح ہوا لگکر انسان کے کان پر اثر کرتی ہے جسکے وسیلہ سے بولنے والے کی بات سننے والے کے کان میں پہونچتی ہے لیکن کیونکر بولنے والے کی روح سننے والے کے دل پر اثر کرتی ہے اگرچہ روزمرہ ہم اثبات کو دیکھتے ہیں ہماری عقل سے پوشیدہ ہے پس ہمکو مناسب نہیں کہ ہم خدا کی پاک روح کے ہونے پر شک لاویں اسواسطے کہ ہم نہیں سمجھتے کہ کیونکر وہ پاک روح ہماری روح پر اثر کرتی ہے اب میں بائبل سے آیات پیش کرتا ہوں جنسے معلوم ہوگا کہ خدا کی روح قدس نہ صرف ایک جدا اقنوم ہے بلکہ الٰہی ذات رکھتا ہے غور کرو اُن الفاظ پر جنکے وسیلہ سے ایمانداروں کو بپتسما دیا جاتا ہے مسیح کے حکم کے بموجب وے الفاظ یہ ہیں باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے اُنسے صاف معلوم دیتا ہے کہ روح القدس ایک جدا اقنوم ہے اور درجہ میں باپ اور بیٹے کے برابر ہے پھر رسولوں کی برکت کی کلام سے معلوم دیتی ہے دیکھو دوسرے قرنتیوں کے ۱۳ باب کی ۱۴ خداوند یسوع مسیح کا فضل اور خدا کی محبت اور روح قدس کی صحبت تم سبھوں کے ساتھ ہووے میں اور ایک ثبوت پیش کرونگا جب مسیح اس دنیا میں آیا تب اُس نے اپنے شاگردوں سے بیان کیا کہ روح القدس کے برخلاف گناہ کی معافی نہیں ہے دیکھو متی کی انجیل بارہ باب کی ۳۲ جو کوئی ابن آدم کے حق میں بُرا کہے اُسے معاف ہو سکیگا اور جو روح قدس کے حق میں بُرا کہے اُسے ہرگز معاف نہ ہوگا نہ اس جہان میں اور نہ اُس جہان میں اس گناہ کی خاص خصوصیت معلوم کرنی مشکل ہے اکثر مفسروں کا خیال یہہ ہے کہ خداوند یسوع مسیح اسمقام میں اُس علانیہ کفر کا بیان کرتا ہے جو کہ روح القدس کی اُس طاقت کے برخلاف ہو جو کہ مسیح کے معجزے میں ظاہر ہوئی انکے اصلی معنے سے یہاں ہمیں کچھ غرض نہیں اتنی بات صاف ظاہر ہے کہ روح القدس کے برخلاف گناہ خدا کے بیٹے کے برخلاف گناہ سے زیادہ سخت ہے اسواسطے روح القدس ضرور ایک اقنوم ہوگا بیٹے سے جدا اور الٰہی ذات رکھتا ہوا حنانیہ اور صفیرہ کے قصہ میں یوں لکھا ہے پطرس نے کہا اے حنانیہ کیوں شیطان تیرے دل میں سمایا کہ تو روح القدس سے جھوٹھ بولے تونے کیوں اثبات کو اپنے دلیں



جگہہ دی تو اُنہوں نے اپنے رسولوں سے اُنہیں
بلکہ خدا سے جھوٹ بولا اسمقام میں صاف روح القدس
خدا کرکے بیان ہوئی پھر دیکھو پولوس رسول کا پہلا
خط قرنتیوں کے ۶ باب کی ۱۹ اور تیسرے باب کی ۱۶
آیتوں میں پولوس کہتا ہے کیا تم نہیں جانتے کہ
تمہارا بدن روح القدس کی ہیکل ہے اور کیا تم نہیں
جانتے کہ تم خدا کی ہیکل ہو کہ خدا کی روح تم میں بستی
ہے روح قدس اور خدا ایک ہے پس ثابت ہوا کہ روح قدس
ایک حقیقی اور علیحدہ اقنوم ہے الٰہی ذات میں - بائبل ہمکو
سکھلاتی ہے کہ تینوں اقنوم باپ بیٹا روح قدس خدا ہیں یکساں
عالی الفاظ تینوں کی نسبت پائے جاتے ہیں اور استعمال ہوئے
بائبل کی تعلیم اسمضمون پر مقدس اتھاناسس کے عقیدہ میں
یوں بیان ہوئی ہے ہم تثلیث میں واحد خدا کی اور توحید میں
تثلیث کی پرستش کریں نہ اقانیم کو ملاویں نہ ماہیت کو تقسیم کریں
باپ ایک اقنوم بیٹا ایک اقنوم اور روح قدس ایک اقنوم ہے مگر باپ
بیٹے اور روح قدس کی الوہیت ایکہی ہے جلال برابر عظمت ازلی یکساں

جیسا باپ ہے ویسا ہی بیٹا اور ویسا ہی روح قدس ہے
باپ غیر مخلوق بیٹا غیر مخلوق روح قدس غیر مخلوق باپ
غیر محدود بیٹا غیر محدود روح قدس غیر محدود باپ
ازلی بیٹا ازلی روح قدس ازلی تاہم تین ازلی نہیں
بلکہ ایک ازلی اسیطرح تین محدود نہیں اور نہ تین غیر
مخلوق بلکہ ایک غیر محدود اور ایک غیر مخلوق یونہیں
باپ قادر مطلق بیٹا قادر مطلق روح قدس قادر مطلق
توبھی تین قادر مطلق نہیں بلکہ ایک قادر مطلق ہے ویسا
ہی باپ خدا بیٹا خدا روح قدس خدا تسپر بھی تین خدا
نہیں بلکہ ایک خدا اسیطرح باپ خداوند بیٹا خداوند
روح قدس خداوند توبھی تین خداوند نہیں بلکہ ایک
خداوند کیونکہ جسطرح مسیحی عقیدہ سے ہمپر فرض ہے کہ ایک
اقنوم کو جداگانہ خدا اور خداوند مانیں اسیطرح اُسی
عقیدہ سے ہمیں یہہ کہنا منع ہے کہ تین خدا یا تین خداوند
ہیں بائبل کی تعلیم خدا کی ذات اور شخصیت کی نسبت یہی ہے

پلٹن مہرواڑہ

اس پلٹن میں جو سپاہ بھرتی ہے اور معرکہ کابل پر جانیکو
بخوشی خود روانہ ہوئی ہے اسمیں جو سپاہ ہیں وے اکثر
قوم پہاڑی مگر مہرواڑہ کے لوگ ہیں یہہ اضلاع سرکاری
کوہ اراولی میں ہے مگر مہرواڑہ کے لوگوں کے دو فرقہ
ہیں پہلا فرقہ جو متصل نیانگر و اجمیر کے ہے وہ فرقہ مسلمانوں
کے بعضے رسم و رواج پر چلتا ہے اور دوسرا فرقہ جو پرگنہ
ٹاڈگڈہ کے متصل آباد ہے یہہ فرقہ ہندو لوگوں کی رسم
ادا کرتا ہے مگر یہہ عجیب دستور ان پہاڑی لوگوں میں
ہے کہ دونوں فرقہ مندرجہ بالا باہم اپنے لڑکے لڑکیوں
کی شادی کرتے ہیں جو میرات کے یہاں میر کی لڑکی
کی شادی ہو کر آتی ہے وہ مسلمان کے طرق بموجب مرنے
کے بعد دفن ہوتی ہے اور میرات کی لڑکی میر کے یہاں
ہندوؤں کی رسم بموجب جلائی جاتی ہے گو شادی کرنیوالا
برہمن ہوتا ہے سوائے اس کے عموماً تمام مگر مہرواڑہ
کے لوگ جوگیوں کے مرید ہیں جو گوند سینیٹھ کے
نام سے مشہور ہے اور یہی تمام میر میرات سر ملنے والے
دیوتا کی پوجا کرتے ہیں نسل میں اپنے کو پرتھی راج چوہان
اجمیر والے کے کہ جنسے شہاب الدین محمد غوری کو شکست
دی تھی بتاتے ہیں جوان اچھے دراز قد اور مضبوط ہوتے
ہیں پہاڑ و نیز دوڑتے ہوئے چڑھ جاتے ہیں اس
قوم کو صرف سرکار انگریزی نے فتح کیا ہے لیکن میواڑ
مارواڑ کے راجاؤں سے ہمیشہ لڑتے رہے ہیں یہ
لوگ زمانے سابق میں گروہ کے گروہ ہو کر مارواڑ کے
دیہاتوں پر چھاپا مارا کرتے تھے ذات کا پیشہ ان
لوگوں میں بہت کم ہے بلکہ انگریزی عملداری سے پہلے
بالکل پیشہ نہیں تھا پلٹن مذکور میں جسقدر سپاہ ہے قریب
تمام نے مشنریوں سے عیسائی مذہب کی کلام پڑھنے لکھنے کی
تعلیم حاصل کی ہے بعضے امرا جو اس پلٹن میں حوالدار میجر
تھے بہت لوگ اُن کے شاگرد ہیں جناب پادری گرے
صاحب بہادر و بھائی منشی محمد شاہ صاحب کاٹیکسٹ
اجمیر کے پاس بہت لوگوں نے تعلیم پائی ماسوا اس کے
بیاور مشن کے پادری شیپرڈ صاحب سے بہت
لوگوں نے تعلیم پائی علاقہ پرگنہ ٹاڈگڈہ میں اُسیطرف
کے لوگوں نے وہاں تعلیم پائی ہے اس علاقہ میں گانوں
گانوں میں اکثر جگہہ اسکول مشن کیطرف سے جاری ہیں عرصہ بیس
برس سے زیادہ ہوا کہ یہاں منادی انجیل مقدس کی
ہوتی ہے میروں کی قوم کے سردار راجو بھائی جو اب
ٹاڈگڈہ عیسائی جماعت کے تحصیلدار ہیں اول عیسائی مذہب
کو اختیار کیا ہے - چونکہ یہہ پلٹن جو سرکار کی خیرخواہ اور
وفادار ہے اور جنگ کابل پر بخوشی روانہ ہوئی ہے ہم اس
پلٹن سے اُمید رکھتے ہیں کہ بفضل خداوند تعالے اپنے
حاکم وقت کی وفاداری میں دل و جان سے جنگ کریگی
ہم اپنے احباب و عزیزوں کے واسطے دعا کرتے ہیں کہ
فتح حاصل ہووے اور پھر یہہ پلٹن اُس جنگ کے واسطے
بھی تیاری کرے کہ اس جہان میں شیطان کے ساتھ
ہوتی ہے

آخر کو ہم یہہ بھی اپنی سرکار دولت مدار و ہر خاص و عام
پر ظاہر کرتے ہیں کہ عیسائی مذہب کی تعلیم اور نیک
عیسائیوں کی صحبت انسان کے دل میں سے تعصب



اور ریاکاری کو دور کرکے اُس میں سچی دوستی اور فرمانبرداری اور حاکم وقت کی اطاعت کی تعلیم دیتی ہے +

گورنمنٹ رپورٹر کے وسیلہ ہماری یہہ عرض سرکار تک اور گوش گذار ہو جاوے کہ اس پلٹن میں ہمیشہ ایسے حاکم یورپین تعینات ہوا کریں جو دیندار ہوں آئیندہ اختیار +

ایک پہاڑی قوم کا واعظ

اخبارات ملکی وولائیتی

کوہستان کہتے ہیں کہ مردمان کوہستان نے بغاوت کی اور اپنے گورنر کو قتل کر ڈالا۔ امیر حملہ نے اُس علاقہ میں قیام امن کے واسطے بہت سی فوج بھیجی ہے +

برہما۔ افواہیں ہیں کہ برہما میں ناراضی اور سازشیں ہو رہی ہیں اگرچہ راحت عامہ و امن خلایق قایم رکھنے کے واسطے وہاں کے وزرا انتہا درجہ کی کوشش کر رہے ہیں بہرحال انقلاب ریاست اس سے زیادہ امن چین کے ساتھہ پہلے کبھی نہیں ہوا +

فوج پشاور۔ فوج وادی پشاور کے دو حصے ہوں گے ایک پشاور میں زیر کمان جنرل سموئیل برون صاحب اور ایک حسن ابدال میں زیر کمان جنرل ہاڈ صاحب۔ غالب ہے کہ سکھوں کی ریاستوں کی امدادی فوج کا حسن ابدال برگیڈ بنایا جائیگا۔ کرنل گف صاحب جنرل برون صاحب کی فوج کے ساتھہ سواروں کے برگیڈ کی کمان کرینگے۔ اور کپتان گبنس صاحب برگیڈ میجر و برگیڈیر جنرل مکفرسن صاحب و کرنل ایلیارڈ صاحب ورڈ صاحب سپاہ پیادگان کی برگیڈوں کی کمان کرینگے بجناب کمانڈر انچیف بمعیت جنرل لسڈن صاحب و کرنل پرسٹن صاحب و جانس صاحب کے سیدھے حسن ابدال کو تشریف لیجائینگے +

اجتماع فوج۔ جنرل سٹوارٹ صاحب کی فوج کی امداد کے واسطے ایک فوج بطور احتیاطیہ بموقع سندھ زیرین جمع کیجائیگی۔ اسکے اجزا احاطہ مدراس و بمبئی سے لئے جائینگے اور وہ یہہ ہونگے۔ ایک اسپی اور ایک میدانی باڑہی۔ اور ایک انگریزی اور دیسی رسالہ اور دو رجمنٹیں پیادگان دیسی۔ دو کمپنیاں سفر مینا کی مدراس سے اور ایک بمبئی سے اور ایک رجمنٹ سواران سندھ اور ایک انگریزی اور دو دیسی رجمنٹیں پیادگان کی۔ افسران سٹاف اس فوج کے لئے دونو احاطوں سے لئے جائینگے۔ اسی طرح عہدہ داران کمسریٹ و ڈاکٹران ہر دو احاطہ سے منتخب ہوں گے۔ کمان اس فوج کی میجر جنرل پرومرز کرینگے +

پیغام اخیر۔ گورنمنٹ کا آخری پیغام جو امیر کابل کے پاس بھیجا گیا ہے ۲- نومبر کو فیض محمد خان حاکم علی مسجد کے حوالہ کیا گیا اور اسی روز اُسکی نقل امیر کے ڈاکخانہ پشاور میں ڈالی گئی +

اخبارات تاربرقی

لنڈن ۵- نومبر بمقام انگلٹن صاحب سکرٹری حال صیغہ حرب نے تقریر کرتے وقت بیان کیا کہ انگلستان کے پیغام اخیر بنام امیر میں اطلاع دی گئی ہے کہ امیر کو لازم ہے کہ روسیوں کو افغانستان سے خارج کر دے اور کسیکا طرفدار نہ بنے +

بمبئی ۵- نومبر بذریعہ ڈائرکٹو کے مشتہر ہوا ہے کہ فرانس نے دول معظمہ یورپ کے پاس یہہ تجویز پیش کی ہے کہ یونان کی طرف سے توسط کریں چنانچہ اٹلی اور جرمنی نے اس تجویز کو منظور کر لیا ہے +

پشاور ۵- نومبر مندرجہ ذیل خبر قابل اعتاد ابھی آئی ہے۔ یعقوبخان کبھی قید سے رہا نہیں ہوا (اسکی تصدیق اور ذریعوں سے بھی ہوئی ہے) بعد وفات عبد الجان امیر نے یعقوب کے حق میں سازشوں سے ڈر کر اُسکے محافظوں کے پہرہ کو بڑھا دیا ہے۔ کہتے ہیں کہ یعقوبخان تقریباً نابینا ہو گیا ہے۔ کابل کے لوگ دل سے چاہتے ہیں کہ ہم اُنکے ملک میں داخل ہوں اور انکو وہاں کی خود مختار گورنمنٹ کے ظلم و ستم سے نجات دیں۔ بوجہ گرانی غلہ امیر کی سپاہ میں بہت ناراضی پھیلی ہوئی ہے اور سپاہیوں نے اپنی پچھلی تنخواہ جو مدت تک کی چڑہی ہوئی ہے اور کچھہ پیشگی تنخواہ طلب کی ہے ابھی صرف تین ماہ کی تنخواہ تقسیم ہوئی ہے کہتے ہیں کہ جو لوگ فوج میں داخل ہونے سے انکار کرتے ہیں اُنپر بڑے ہیبت ناک ظلم روا رکھے جاتے ہیں بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ امیر کی سپاہ جلال آباد سے لال پورہ کی طرف گئی ہے کیونکہ ۳- اکتوبر کو صرف ۱۲- آدمی اُس جگہہ موجود تھے۔ تین عہدہ داران روس معہ تیس سواران اردلی کے ابھی تک کابل میں مقیم ہیں۔ سپاہ مندرجہ ذیل پشاور سے زیر کمان میجر جنرل ہاڈ صاحب (سوال بروقت جنگ) درہ خیبر میں سے آگے بڑہیگی۔ آئی سی شاہی اسپی توپخانہ۔ ای۔ اے۔ شاہی اسپی توپخانہ۔ ایک کوہی توپخانہ۔ دو رجمنٹ سواران انگریزی کے دو اسکواڈرن اور ۹- رجمنٹہائے پیادگان دیسی مردان

ہرگنو ہیر کل سمرو سے زیر کمان میجر ٹایر صاحب یہاں آ پہنچے ہیں۔ مفصل کیفیت بعد لکھی جاویگی۔ اتنو سب کچھ انتظام کمسریٹ پر موقوف ہو۔ جنرل راس صاحب نوشہرہ کے ہسپتال یورپین کے انتظام کا ملاحظہ فرمانیکے واسطے کل تشریف لیجاوینگے۔ رائفل برگیڈ اور چند پیادگان نمبر ۱۰۔ ابتک مرض بخار میں مبتلا ہو +

لنڈن ۹۔ نومبر۔ جناب لارڈ سالسبری صاحب نے جو جزیرہ سائپرس پر انگریزوں کے قبضہ کے ہوجانے کی اطلاع لکھی تھی اُسکے جواب میں جو لارڈ موصوف اور مانشور ویڈنگٹن کے درمیان خط وکتابت ہوئی تھی وہ مشتہر ہوئی ہی۔ مانشور ویڈنگٹن صاحب چاہتے ہیں کہ انگلستان قطعی طور پر اطمینان کردے کہ شام ومصر میں اغراض ومقاصد فرانس کو کچھ ضرر نہ پہونچیگا۔ اسکے جواب میں لارڈ سالسبری صاحب فرانس کے ساتھ دلی ہم معالگی چاہتے ہیں اور خاصکر مصر کے باب میں +

لنڈن ۹۔ نومبر۔ اخبار گلوب میں لکھا ہی کہ سرلوئیس چلی کی سفارت پشاور کی اصل حکایت اِسطرح پر ہی۔ گورنمنٹ کا یہہ مطالبہ تھا کہ ہرات وقندھار وبلخ میں افسران انگریزی قایم کرے اور چونکہ معلوم تھا کہ کابل میں ہمارے افسر کے رہنے کے امیر صاحب سخت مخالف ہیں اسلئے اس مقام کی نسبت بہت زور نہیں دیا گیا تھا۔ علاوہ اس مطالبہ کے انگلستان نے یہہ بھی چاہا تھا کہ معاہدہ ذب واقدام منعقد ہو اور جو وظیفہ امیر کے باپ کو ملتا تھا وہ بحال کردیا جایگا اور عبداللہ جان کی ولیعہدی کا ذمہ کرلیا جائے۔ امیر نے اِن ایجابات کو نامنظور کیا اور شکایت کی کہ انگلستان ہمیشہ ہمارے دشمنوں کا طرفدار رہا ہی اور سب سے بڑھکر یہہ کہا کہ قطع پر قبضہ کرلیا اسکے بعد امیر صاحب کے ساتھ عہد وپیمان بند ہوگئے تھے اور اُسوقت سے پھر کوئی مراسلت اُسکے پاس سے نہ آئی تھی تاآنکہ اُسکی تحریر درجواب جاری تحریر متعلق درخواست اجازت روانگی سفارت کابل کے موصول ہوئی +

منڈالی ۳۰۔ اکتوبر۔ اغلب ہی کہ برہما کے اُن شہزادگان کے سبب جو انگریزی ریذیڈنٹ کے پاس گئے ایک جھگڑے کا باعث ہوگا۔ اِن شہزادوں کا چچا مونگوک نامے جو پہلے بھاگ گیا تھا اب واپس آیا ہی اور بہت آدمیوں کو ہتھیار دیکر لوٹ مار کی ہی اُن کے افسر کے سواے ۲۰۰ کس گرفتار ہوئے اور جب اُن سے دریافت کیا گیا تو معلوم ہوا کہ اُن میں سے بہت بادشاہ سابق کے محافظوں کے افسر بھی ہیں اور یہہ بھی معلوم ہوا کہ مونگوک کا ارادہ تھا کہ شہزادہ کلان کو برہما کا بادشاہ بنایا جاوے +

پشاور ۷۔ نومبر کو بہت سا سامان جنگ یعنے ہتھیار وگولہ وبارود وغیرہ کل کے روز ہوتی مردان کی طرف روانہ کیا جایگا +

سرسامیول برون صاحب پرسوں کو یہاں پہنچینگے ڈویژنوں کے کمانڈنگ افسران کو حکم ہوا ہی کہ فوج کے اپنے اپنے افسران وسپاہیوں وبہیر کے لوگوں و خچروں وہاتھیوں کی تعداد لکھکر پیش کریں +

کوہ مجنی وشب قدر کی طرفسے شور وغل کی آواز آتی ہی +

بمبئی ۷۔ نومبر۔ برگیڈ بمبئی میں جسکے کمانڈنگ افسر جنرل پرمروز صاحب مقرر ہوئے ہیں مفصلہ ذیل رسالے وپلٹنیں شامل ہونگے۔ پلٹن یورپین نمبر ۸۳۔ جو کراچی میں ہی پلٹن دیسی رائفل نمبر ۴ جو پونا میں ہی۔ پلٹن دیسی نمبر ۱۵۔ جو احمدنگر میں ہی۔ اور رسالہ پونا جواب سرور میں ہی۔ اور جو اسٹاک کے افسر مقرر ہونگے وے نصف مدرس احاطہ اور نصف بمبئی احاطہ میں سے لیئے جاوینگے۔ پونا برگیڈ میجر اور اسسٹنٹ کوارٹر ماسٹر جنرل میجر جنرل پرمروز کے ہمراہ رہینگے +

رسالہ یورپین نمبر ۱۴ حصار۔ برگیڈ مدراس میں ملایا جایگا +

لنڈن ۸۔ نومبر۔ اخبار ٹائمس کا خاص کارسپانڈنٹ جو برلن میں ہی بیان کرتا ہی کہ تقریباً دو ہزار روسی افسران کو افغانستان میں آنے کی اجازت ہوئی ہی +

ماہ اکتوبر کی تجارتی رپورٹ سے معلوم ہوتا ہی کہ اُن اشیاء کی قیمت جو دیگر ممالک سے آئیں ۲۹ کروڑ ۵ لاکھ روپیہ کی ہوئی بہ نسبت ماہ گذشتہ کے ۲ کروڑ روپیہ کی کمی رہی اور یہاں سے جو بیرونی ممالک میں گئیں اُنکی قیمت ۱۷ کروڑ ڈھائی لاکھ روپیہ ہی اسمیں بہ نسبت ماہ گذشتہ کے ایک کروڑ روپیہ کی کمی رہی +

پشاور ۸۔ نومبر۔ سرسامیول برون صاحب ۱۰۔ نومبر کو یہاں داخل ہوجاینگے۔ میجر سنڈی فورڈ صاحب پشاور کی فوج کے اسسٹنٹ کوارٹر ماسٹر جنرل مقرر ہوئے ہیں +

تمام رسالوں اور پلٹنوں کو جو بقصد پشاور راستہ میں ہیں اُنکو حکم ہوا ہی کہ اپنا بھاری اسباب اٹک پر چھوڑ جائیں +

کل پلٹن دیسی نمبر ۲۷۔ راولپنڈی سے پشاور کی جانب روانہ ہوئی ہی +

افسران فوج کو حکم ہوا ہی کہ بہت جلد اپنے ملازمان کو گرم کپڑے پہناویں +

انگلنڈ کے مراسلہ کا جواب امیر کابل کیطرف سے جلدی نہ آیا تو ۱۲۔ نومبر کو کمانڈر انچیف افواج ہند پشاور میں تشریف لاینگے +

بخار کی بیماری یہاں پھر زیادہ پھیلتی جاتی ہی +

بمبئی ۹۔ نومبر گورنمنٹ بمبئی قریب دس ہزار اونٹ مقام سکھر پر جمع کر رہی ہی۔ خیال ہی کہ وہ فوج جسکے کمانڈنگ افسر جنرل پریمروز صاحب ہیں ۱۸۷۹ء کے موسم گرما میں مقام قطع میں رہیگی +

شملہ ۹۔ نومبر آج کے گزٹ آف انڈیا سے معلوم ہوتا ہی کہ سر الگزنڈر آربتھ ناٹ کونسل کے پریزیڈنٹ مقرر ہوئے ہیں۔ اور سر نیول چیمبرلین کونسل کے ممبر مقرر ہوئے +

کل کو کمانڈر انچیف افواج ہند شملے سے روانہ ہونگے +

سینٹ پیٹرزبرگ ۸۔ نومبر زار روس کسیقدر بیمار ہیں۔ اور معاملات کی بابت بہت فکر ہو رہا ہی۔ اسی سبب سے کونسل کا اجلاس ملتوی رہا +

کونٹ شوولاف لنڈن کیطرف روانہ ہوئے ہیں تاکہ زار کا مراسلہ در باب واپسی ایلچی کے پیش کریں گورنمنٹ روس کا ارادہ ہی کہ کیٹی میں اپنا وکیل مقرر کرے +

لنڈن ۱۰۔ نومبر لارڈ میر کے یہاں جو کل دعوت ہوئی تھی اسمیں لارڈ بیکنسفیلڈ نے ایک سپیچ کے درمیان بیان کیا کہ اگرچہ افغانستان کی طرف سے ہندوستان پر حملہ نہیں ہو سکتا مگر تو بھی اُن معاملات کے سبب سے جو اب پیش آرہے ہیں ہندوستان کی فوج کو زیادہ کرنا پڑیگا۔ صاحب موصوف نے یہہ بھی بیان کیا کہ گورنمنٹ کا ایسا ارادہ تھا کہ ایسی تجویز کرے کہ جس سے گورنمنٹ ہند ممالک ملحقہ وغیرہ محفوظ رہیں۔ اور یہہ بھی کہا کہ اُس عہد نامہ سے جو انگلنڈ اور ٹرکی کے درمیان لکھا گیا بہت سے فواید حاصل ہوتے ہیں کیونکہ اُسکے وسیلہ سے وادی فرات جس میں دریائے فرات بہتا ہی محفوظ رہیگی اور قلعہ ارض روم سب سے بڑا مضبوط ایشیائے کوچک میں تیار ہو جائیگا اور کہا کہ کانگرس منعقدہ برلن سے بھی بہت سے فواید حاصل ہوئے ہیں اور مجھہ کو یقین ہی کہ تمام سلاطین یورپ اُس کی پوری تعمیل کرینگے اور ضرور انگلنڈ اسبات کی خبرگیری کریگی کہ آیا سب سلاطین اُس عہد نامہ پر قایم ہیں کہ نہیں۔ اخیر میں یہہ بیان کیا کہ اگرچہ ایشیا و یورپ میں جنگ ہونے کا خوف ہی مگر تو بھی انگلنڈ کو کچھہ ضرر نہ پہنچیگا +

پشاور ۱۱۔ نومبر۔ پلٹن گورکھا نمبر ۴ آج فجر کو نوشہرے سے پشاور کی طرف روانہ ہوئی ہی اور یہاں پرسوں پہنچیگی +

رسالہ حصار نمبر ۱۰ کی دو کمپنی اور توپ خانہ نمبر ۱ کے باٹری اے اور توپ خانہ نمبر ۲ کی باٹری ای تھوڑے دنوں کے بعد نوشہرہ سے یہاں پہنچیگی۔ یہہ ان دونوں باٹریوں کو حکم ہوا ہی کہ درے خیبر پر جانے کے لئے جلد تیار رہو +

۹۔ نومبر کو سر سامیول برون صاحب اور جنرل میکفرسن صاحب یہاں تشریف لائے ہیں۔ حکم جاری ہوا ہی کہ سپاہیوں کے عیال و اطفال راولپنڈی میں جا کر مقیم ہوں۔ آج فجر کو ۴۰ گاڑی جنسی گولہ و بارود لدی ہوئی تھی یہاں سے راولپنڈی کو روانہ ہوئیں تاکہ راولپنڈی سے ملتان کو جاویں +

آج صبح کو رسالہ بنگال نمبر ۱۱ کی ایک کمپنی یہاں سے نوشہرہ کی طرف روانہ ہوئی۔ رسالہ بھالہ بردار جو اب ہری سنگھ میں مقیم ہی جلد یہاں آئیگا +

پلٹن و باٹری مفصلہ ذیل سر سامیول برون صاحب کے ماتحت کی گئیں اول برگیڈ کی چار بٹالین۔ پلٹن یورپین نمبر ۸۱ کا اول حصہ۔ پلٹن یورپین نمبر ۱۴۔ توپ خانہ نمبر ۲ کی لوئیں باٹری۔ پلٹن دیسی نمبر ۲۰۔ پلٹن دیسی نمبر ۲۷۔ پلٹن سکھان نمبر ۱۴۔ سفر مینا کی دوسری و تیسری کمپنی +

لنڈن ۱۱۔ نومبر۔ اخبارات لنڈن لارڈ بیکنسفیلڈ کے سپیچ کو جو اُنہوں نے ۹۔ نومبر کو گلڈ ہال میں کی بہت پسند کرتے ہیں +

جنرل اسٹولیٹاف بیان کرتے ہیں کہ افواج کابل کے قریب چالیس ہزار آدمی ہیں۔ وہ تجویز جو چند روز سے ہوئی تھی کہ ریلوی لین جو ملک ارمنیا کے درمیان سے ہو کر گذر جاوے بنائی جائے موقوف ہوگئی کیونکہ گورنمنٹ انگلنڈ اس تجویز کو منظور نہیں کرتی اور نہ اُسکے خرچ کے بار اُٹھانیکا ذمہ کرتی ہی +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری کیلس صاحب کے اہتمام سے چھپا

